انوارِ شریعت
سُنّی دارالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ

جامع الفتاویٰ

المعروف

انوارِ شریعت

حصہ نہم تا شش دہم

از افادات

- مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ
- شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب لائلپوری رحمۃ اللہ علیہ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ: مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

الناشر: سنی دار الاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اول ——— سنہ ۱۹۷۲ء سنہ ۱۳۹۲ھ

تعداد ——— ایک ہزار

ناشر ——— سُنی دارالاشاعت ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ——— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ——— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ——— قسم اول مجلد ۱۶ روپے

مجلّد چرمی ۲۵ روپے

پڑھیں گے۔ تم لوگ بنسبت انکی نمازوں کے اپنی نمازوں کو ناقص سمجھا کروگے اور وہ تم کو ایسی حدیثیں سنائیں گے کہ کبھی تمہارے آباؤ اجداد نے نہ سنی ہونگی۔ لہٰذا تم انکو دشمن دین تصور کرنا اور انکے ساتھ موافقت ومواکلت نہ کرنا۔ ایسا نہ ہو کہ کہیں تمکو گمراہ کر دیں۔ پس یہ وہی لوگ ہیں۔ اللہ تعالےٰ سب مسلمانوں کو ان کے شر سے محفوظ رکھے۔ نقل از [illegible]

مختصر فہرست عقائد و مسائل فرقہ غیر مقلدین

عقیدہ ۱:۔ حق تعالےٰ کو جہت و مکان سے خالی سمجھنا بدعت و گمراہی ہے۔ ایضاح الحق صفحہ ۳۵ و ۳۶ مطبوعہ صدیقی۔

عقیدہ ۲:۔ خدا تعالےٰ کے صفات حادث ہیں۔ کتاب اقامۃ البرہان عبدالاحد خانپوری صفحہ ۸۳۔

عقیدہ ۳:۔ خدا تعالےٰ عرش پر بیٹھا ہے کرسی پر پاؤں رکھے ہیں۔ کرسی چرچر کرتی ہے۔ قرآن مجید مترجم وحیدالزمان حاشیہ آیت الکرسی۔ در رسالہ استواء علی العرش صدیق حسن خان ۱۲۔

عقیدہ ۴:۔ تمام انبیاء تبلیغ احکام میں معصوم نہیں۔ یعنی ان سے بھول چوک ہوتی رہی ہے۔ رد تقلید بکتاب المجید صدیق حسن خان مطبوعہ احمدی لاہور صفحہ ۱ سطر ۲۔

عقیدہ ۵:۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا روضہ طیبہ جہل عظیم اور بدعت ہے کتاب تطہیر الاعتقاد مصری تعلت ہذا جہل عظیم بحقیقۃ الحال فان ہذہ البقیۃ لیس بناو یامنہ۔

عقیدہ ۶:۔ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا روضہ طیبہ گرا دینے کے لائق ہے۔ چنانچہ کتاب ہلاک الوہابیین صفحہ بحوالہ کتاب فصل الخطاب علامہ احمد بن علی بصری و کتاب ترجمان وہابیہ صفحہ ۳۶ از تصنیف نواب سید صدیق حسن خان۔ محمد بن عبدالوہاب کا عقیدہ یہ ہے لَوْ اَقْدِرُ عَلٰی حُجْرَۃِ الرَّسُوْلِ لَھَدَمْتُھَا۔ یعنی اگر میں طاقت پاؤں تو آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضہ کو توڑ ڈالوں۔

عقیدہ ۷:۔ چار مصلے بدعت ہیں۔ ظفر المبین و سبیل الرشاد رشید احمد گنگوہی۔

عقیدہ کفریہ ۸:۔ فقہا مقلدین اور کتب فقہ تمام فریبوں اور مکروں اور دغابازیوں کے سرچشمہ ہیں اور مقلد لوگ جاہل اور فسادی اور وہ لوگ جو اپنے آپ کو کسی مذہب کا مقلد کہلاتے ہیں۔ کتاب ترجمان وہابیہ صفحہ ۲۴ تصنیف نواب سید صدیق حسن خان غیر مقلد۔

عقیدہ ۹:۔ صرف اللہ اللہ کہنا اور یہ ذکر کرنا بہت برا ہے۔ کتاب تطہیر الاعتقاد صفحہ ۳۶ مطبوعہ فاروقی۔

عقیدہ ۱۰:۔ نبی اور ولی وغیرہ کی قبروں کے پاس تعظیماً کھڑا ہونا اور ان سے توسل پکڑنا اور ان کو بوقت مصیبت

پکارنا اور ان کی قبروں کو بوسہ دینا اور ان پر غلاف چڑھانا یہ سب امور شرک و کفر ہیں۔ اور ان کے مزار سب بت ہیں۔ کتاب تطہیر الاعتقاد تصنیف محمد بن اسمٰعیل امیر صنعانی صفحہ ۹ و ۱۰ و ۱۱۔ اور کتاب ہدایہ طیبہ صفحہ ۴۴ و ۴۵ و ۴۶۔ از تصنیف قاضی غلام احمد کوٹ قاضی محمد جان۔

عقیدہ باطل ۱۱:۔ انبیاء و اولیاء عظام کے مزاروں پر قبہ بنانا اور ان پر کچھ لکھنا یا چراغ جلانا یہ سب ذریعہ شرک والحاد و سبب لعنت کا ہے۔ تطہیر الاعتقاد مصری ۴۴ فان هٰذہ القباب والمشاهد التی صارت اعظم ذریعة الی شرك والحاد۔

عقیدہ ۱۲:۔ جو شخص بزرگاں کے مزار سے امداد طلب کرے اسکو قتل کرنا چاہیئے۔ کتاب ایضاً صفحہ ۲۰ مطبوعہ فاروقی۔

عقیدہ ۱۳:۔ بزرگان خدا و محبوبان لایزال کے مزاروں کی طرف سفر کرکے زیارت کرنا اور نذریں دینا اور ان کی مزار کے چوگردے پھرنا اور انکو پکارنا یہ سب شرک و بدعت و کفر یہ سب قسم بتوں کی طرح ہیں از کتاب تطہیر الاعتقاد صفحہ ۲۲ مطبوعہ فاروقی۔

عقیدہ ۱۴:۔ آنحضور علیہ السلام کے روضہ مبارک پر کھڑے ہو کر کسی طرح کی حاجت طلب کرنا حرام ہے کیونکہ یہ ہمیشہ اوثان کے ہے۔ مجموعہ شرح ابن تیمیہ صفحہ ۱۰۶ هذا من جنس دین النصاری ولم تکن الصحابة رضی الله عنهم والتابعین یقصدون الدعاء عند قبر نبی ولا غیرہ بل کرہ الائمة وقوف الانسان علی قبر النبی صلی الله علیه وسلم والدعاء وقالوا هٰذا بدعة اور اسی صفحہ میں لکھا ہے ولم یکونوا یقصدون الدعاء عند قبر النبی ولا صالح ولا الصلوٰة عندہ ولا طلب الحوائج منه فلما مات النبی صلی الله علیه وآله وسلم لم یکونوا یدعونه ولا یستغیثون به ولا یطلبون منه شیئا عند قبرہ ولا بعید من قبرہ وهکذا یتوسل علیه بالشیوخ و هذا کلام اهل الشرك والضلال صفحہ ۲۴ و ۲۰۔ اور امام شوکانی نے الدر النضید میں لکھا ہے تعظیم القبور وخطاب الموتی بالحوائج کفر والمتوسل نبی وعنه الانبیاء او عالم من العلماء وهو یعتقد ان لمن توسل به مشارکة جل جلاله فی امر یوم الدین ومن اعتقد هذا العبد من العباد سواء کان نبیاً او غیر نبی وهو فی ضلال مبین ومن هذا یعنی الکفر العملی من یدعوا الاولیاء وهتف بهم عند الشدائد ویطوف بقبورهم ویقبل جدرانها وینذر لها بشیٔ من ماله فانه کفر الخ دیکھو الدر النضید شوکانی

صفحہ ۵۰ و ۵۱ و ۶۰، ومن تعل ذٰلك لمخلوق من حيٍ او ميتٍ سواءٌ كان ملكاً او نبياً او وليا صار مشركا وان اخبو بالله وعبد دیکھو کتاب تطہیر الاعتقاد صفحہ ۱۱ مطبوعہ فاروقی دہلی۔ ناظرین یہ سب کتابیں میرے پاس موجود ہیں۔

عقیدہ کفر نمبر ۱۵: اللہ کے سوا کسی سے مدد نہ مانگو اس میں بت اور اولیاء اور انبیاء بھی آ گئے۔ اور پیغمبر کو تو اپنی جان کا بھی کچھ اختیار نہیں۔ اولیاء انبیاء اور ہم لوگ عاجز اور بے اختیار ہونے میں سب خدا کے آگے برابر ہیں صرف فرق رتبہ کا ہے مثل ادنیٰ سپاہی اور رسالدار بادشاہ کے آگے دیکھو صفحہ ۱۰ نصیحت المسلمین خرم علی وہابی گلابی۔

عقیدہ نمبر ۱۶: خداوند کریم آسمان و زمین بنانے سے پہلے ہوا کے درمیان رہتا تھا فتاوےٰ محمدیہ صفحہ ۲ ترجمہ دربیہ

عقیدہ نمبر ۱۷: امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش لفظ سگ سے نکلتی ہے اور وفات از لبوئے کم جہان پاک الجرح علی ابی حنیفہ صفحہ ۱۰ موجود ہے۔

عقیدہ کفر نمبر ۱۸: امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے استاذ و شاگرد و خود آپ نعوذ باللہ زندیق وجہمیہ و مرجیہ و کم حلم و کم فہم تھے۔ الجرح علی ابی حنیفہ صفحہ ۱۱۔ از تالیف ابوالقاسم بنارسی۔

عقیدہ نمبر ۱۹: نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعظیم بڑے بھائی کے برابر کرنی چاہیے۔ کتاب تقویۃ الایمان مطبوعہ افتخار دہلی مولفہ مولوی اسمعیل۔

عقیدہ نمبر ۲۰: نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام مر کر مٹی میں ملنے والے ہیں۔ کتاب تقویۃ الایمان۔

عقیدہ نمبر ۲۱: ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا اللہ کے شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔ تقویۃ الایمان صفحہ ۱۴ سطر ۱۵ مطبوعہ افتخار دہلی۔

عقیدہ نمبر ۲۲: نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضہ کے لئے سفر کرنا شرک اکبر ہے۔ دیکھو کتاب التوحید ان السفر الیٰ قبر محمد ومشاهدہٖ ومساجدہٖ وآثارہٖ وقبر نبیٍ وولیٍ وسائر الاوثان وغيرها شرك اكبر الخ سیف الجبار ۱۴۔ آنحضور کے مقبرہ کے لئے اور مشاہد اور مساجد اور آثار کے لیے یا کسی اور نبی وولی کی مزاروں کی طرف یہ سب بت ہیں اور یہ سب کام شرک اکبر ہیں۔

عقیدہ کفر نمبر ۲۳: نبوت کا سلسلہ ہر طرح سے ختم نہیں ہو چکا صراط مستقیم مترجم صفحہ ۳۹۔ اور اولیاء اور انبیاء اور انبیاء میں فرق چھوٹے اور بڑے بھائی کا ہے۔

عقیدہ کفر ۲۴: نبی علیہ السلام کا نماز میں خیال آنا بیل اور گدھے اور کنجری کے زنا سے بھی ظلم اور بدتر ہے۔ (نعوذ باللہ)
دیکھو صراط مستقیم مترجم صفحہ ۹۳ سطر ۳۔ اور فارسی مولوی اسمٰعیل قتیل ۱۲

عقیدہ کفر ۲۵: میری لاٹھی حضرت محمد صلعم سے بہتر ہے مقولہ محمد بن عبد الوہاب عصا هٰذا خیر من محمد لانها ینتفع بها فی قتل الحیة ونحوها ومحمد قد مات ولم یبق فیه نفع اصلا۔
(ترجمہ) یعنی وہابیوں کا پیر بکتا ہے کہ میری لاٹھی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہتر ہے کیونکہ اس سے سانپ وغیرہ مار کر نفع لیا جاتا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں اب باقی کوئی نفع نہیں رہا۔ بحوالہ کتاب اوضح البراہین صفحہ ۱۰ و فیوضات سید احمد مکی مہاجر۔

عقیدہ کفر ۲۶: انبیاء و اولیاء نکارے اور ان کے روبرو ناچنے سے بھی کمتر ہیں صفحہ ۲۹ سطر ۱۸ و صفحہ ۵۵ سطر ۱۸ تقویۃ الایمان مطبوعہ افتخار دہلی۔

عقیدہ کفر ۲۷: انبیاء و اولیاء کچھ قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ سنتے ہیں تقویۃ الایمان صفحہ ۲۳ و ۲۹۔ افتخار دہلی۔

عقیدہ کفر ۲۸: نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظیر اور نبی پیدا ہونا ممکن ہے صفحہ ۳۱ و ۳۳۔

عقیدہ کفر ۲۹: اجماع امت جس کی سند ہم کو معلوم نہ ہو حجت شرعی نہیں۔ معیار الحق صفحہ ۱۲۶ مطبوعہ رحمانی دہلی۔

عقیدہ کفر ۳۰: چار مذہب و خاندان قادریہ نقشبندیہ و چشتیہ و سہروردیہ کافر اور مشرک اور بدعتی ہیں۔ دیکھو کتاب تحقیق الکلام غلام علی قصوری و ظفر المبین و اعتصام السنہ صفحہ ۲۳ و مظہر البدعت۔

عقیدہ کفر ۳۱: کتب فقہ متداولہ پڑھنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے ان کو جلا دینا چاہیئے اور پلیدی سے اور خرافات سے بھری ہوئی ہیں۔ دیکھو بوسے غسلین صفحہ ۸ عبد الجلیل سامروی و بوسے سرگین و زیور بہشتی غلام یاسین۔

عقیدہ کفر ۳۲: اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاسق بھی تھے۔ نزل الابرار جلد ۳ صفحہ ۹۴ ان من الصحابة من هو فاسق۔

عقیدہ کفر ۳۳: تقلید شخصی شرک و بدعت و پلید سے بدتر ہے معیار التقلید و بدیع الزمان و مختلف اخبار اہلحدیث کے پرچہ و لوامع الانوار۔

عقیدہ ۳۴: قول صحابی حجت نہیں۔ اخبار اہلحدیث مورخہ ۲۲ اگست سنہ ۱۹۱۷ء مرزا قادیانی کافر نہیں دجال نہیں دعوے اسکا جھوٹا ہے پرچہ اخبار اہلحدیث ۱۷ اگست سنہ ۱۹۰۷ء۔

بیان مسائل فرقہ غیر مقلدین المعروف فرقہ وہابیہ

مسئلہ ۱: منی مرد و عورت کی پاک ہے اور ایک قول میں اسکا کھانا بھی درست ہے۔ دیکھو کتاب فقہ محمدیہ کلاں صفحہ ۴۰ و ۴۱ سطر ۱۲ و عرف الجادی صفحہ ۱۰ و کنز الحقائق صفحہ المنی طاہر منی ہر چند پاک است لیکن مذہب حقہ احناف میں کسی قول میں نہیں لکھا کہ منی پاک ہے۔ یہ ثناء اللہ وگرجاکھی کی ڈبل غلطی ہے۔ اگر کسی کتاب معتبر حنفی سے یہ دکھا دیں کہ امام صاحب کے مذہب میں منی پاک ہے تو ایک آنہ انعام لیں۔

مسئلہ ۲: رطوبت شرمگاہ عورت کی صحیح قول میں پاک ہے۔ فقہ محمدیہ کلاں صفحہ ۴۱ سطر ۲۲ کنز الحقائق وحید الزمان صفحہ ۱۶ رطوبت الفرج والخمر وبول الحیوانات لا تنجس عندنا یعنی رطوبت فرج عورت اور شراب اور بول مطلق حیوانوں کے پاک ہیں۔ ہکذا فی عرف الجادی۔

مسئلہ ۳: بول وگوبر کتے کا مذہب اہلحدیث میں پاک ہے۔ نزول الابرار جلد اول صفحہ ۵۰ وکذالک فی بول الکلب وخرء والحق انہ لا دلیل علیہ النجاسۃ نقل از اخبار الفقیہ ۲۸ نومبر ۱۹۲۴ء۔

مسئلہ ۴: بلی اور گدھے وغیرہ کا جوٹھا پاک ہے اور وضو بھی درست ہے فقہ محمدیہ کلاں صفحہ ۲۲ و ۲۴۔

مسئلہ ۵: کتے اور خنزیر کا چمڑا ظاہر باہر رنگنے سے پاک ہو جاتا ہے۔ فقہ محمدیہ کلاں صفحہ ۳۶۔

مسئلہ ۶: خون حیض کا کھرچنے اور دھونے سے اور نشان اگر اسکا باقی رہے تو کوئی ہرج نہیں صفحہ ۸۶ طریقہ محمدیہ کلاں۔

مسئلہ ۷: دس عورتوں کو ایک نکاح میں رکھنا ایک مرد کو درست ہے۔ حضور علیہ السلام کے لئے کوئی تخصیص نہیں۔ عرف الجادی صفحہ ۱۱۵۔

مسئلہ ۸: جوتا پہن کر مسجد میں نماز پڑھنا آدمی کو درست ہے۔ طریقہ محمدیہ کلاں۔

مسئلہ ۹: اگر اہل کتاب کے ماسوا اور کوئی کافر جانور کو بسم اللہ کہہ کر ذبح کرے تو اسکا کھانا درست ہے عرف الجادی صفحہ ۱۱ و کتاب کنز الحقائق۔

مسئلہ ۱۰: مشت زنی اور جھپید جمادات سے نکال کر انزال فرقہ وہابیہ کے نزدیک واجب ہے۔ کتاب عرف الجادی بالجملہ استنزال منی بکف یا بچیزے از جمادات نزد دعاء حاجت مباح است و مندوب بلکہ گاہے واجب گردد صفحہ ۲۱۴ مطبوعہ شاہجہانی ۱۲۹۶ھ تصنیف نواب صدیق الحسن خاں فرزند ارجمند۔

مسئلہ ۱۱:۔ نوجوان عورت کو واسطے نظربازی کے نوجوان داڑھی والے مرد کو دودھ پلانا درست ہے دیکھو فتح المغیث صفحہ ۱۲ و درالبھیہ مترجم صفحہ ۲۴ سطر ۱۰۔ از تصنیف امام شوکانی مطبوعہ محمدی لاہوری ویجوز ارضاع الکبیر ولو کان ذا لحیۃ التجویز النظر انتہیٰ۔

مسئلہ ۱۲:۔ مسح کرنا پگڑی و عمامہ پر اور بعض حصہ سر کا کافی ہے فتح المغیث۔

مسئلہ ۱۳:۔ آٹا کو شراب کی میل سے گوندھ کر اسکی روٹی پکا کر کھانی درست ہے۔ نزل الابرار صفحہ ۱۴۶ جلد ۳ تصنیف وحید الزمان۔

مسئلہ ۱۴:۔ روٹی سے اگر مینگن چوہا کی نکلے تو اسکا کھانا درست ہے۔ کتاب ایضاً صفحہ ایضاً۔

مسئلہ ۱۵:۔ اگر گوشت مردار بکریوں مذبوحہ کا آپس میں مل جائے تو دیکھیں اگر حلال گوشت زیادہ ہے تو اس تمام گوشت کو بیشک کھالیں۔ نزل الابرار صفحہ ۱۴۶ جلد ۳۔

مسئلہ ۱۶:۔ محبوب کی تھوک کھانے سے روزہ کا کفارہ نہیں صفحہ ۱۴۶ نزل الابرار۔

مسئلہ ۱۷:۔ حیوانات کے خصیے اور ذکر اور مثانے مکروہ نہیں کھائے جائیں صفحہ ۱۴۷ جلد نزل الابرار۔

مسئلہ ۱۸:۔ شراب پینا لقمہ اتارنے کے لئے بسبب نہ ملنے پانی کے درست ہے نزل الابرار جلد ۲ صفحہ ۹۸

مسئلہ ۱۹:۔ اگر مرد حالت نماز میں ہو اور ذکر سے منی باہر نکلنے لگے تو نمازی کپڑے سے سر ذکر پکڑ رکھے اور منی کو باہر نہ آنے دے یہاں تک کہ سلام پھیر دے تو اسکی نماز درست ہو جاتی ہے کیونکہ وہ ہمیشہ پاک ہے دیکھو کتاب فقہ محمدیہ کلاں ص۲۹۔

مسئلہ ۲۰:۔ جنبی کو ہر طرح سے بفتویٰ ابن عباس رضی اللہ کے قرآن مجید پڑھنا درست ہے۔ نعوذ باللہ صفحہ ۲، فقہ محمدیہ کلاں لیکن جی میں نزدیک وہابیہ کے درست ہے اور ایسا ہی دیکھنا اسکا اور پڑھنا بلا نیت ذکر کے

مسئلہ ۲۱:۔ جنبی کو مسجد سے گذرنا اور وضو کر کے مسجد میں جا کر ٹھہرنا درست ہے دیکھو کتاب فقہ محمدیہ کلاں ص۱۱

مسئلہ ۲۲:۔ نماز میں اشارہ کرنا یا سلام کا جواب دینا یا نماز میں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا اور عورت کو نماز میں تالی بجانا بغرض تنبیہ اور بچوں کو نماز میں اٹھانا اور نماز میں چلنا پھرنا اور کسی ضرورت کے لئے ران پر ہاتھ مارنا اور کوئی کلام کرنا نماز میں علیحدہ علیحدہ نماز میں بہت فعل کرنے یہ سب امور جائز اور درست ہیں ان سے نماز باطل نہیں ہوتی طریقہ محمدیہ صفحہ ۲۶ تا ۱۲۷ مصنفہ فیض الباری شرح صحیح بخاری۔

مسئلہ ۲۳:۔ تعویذات اور مراقبہ اور عرس وغیرہ کرنا یہ سب شرک و بدعت ہیں محل نامہ صفحہ ۲۳ و ۲۴۔

مسئلہ ۲۴:۔ کتا۔ بلی۔ سور۔ حیض و نفاس کا خون اور پیشاب آدمی کا اور سوائے حیض کے اگر پانی تھوڑے یا بہتے میں بقدر دو مشک یا کم دو مشک میں یہ اشیاء پڑ جائیں تو پانی پلید نہیں ہوگا تا وقتیکہ اس پانی کا رنگ اور بو اور مزہ نہ بگڑے دیکھو فتح المغیث مترجم صفحہ ۵ مطبوعہ لاہور و فقہ محمدیہ ترجمہ درر بہیہ صفحہ ۶ و ۷ و بلاغ المبین

مسئلہ ۲۵:۔ پیشاب شیر خوار بچے کا اور بول کتے اور سور اور ریچھ و بندر اور بلی اور گدھے اور گھوڑے وغیرہ کا ماسوا بول و گونہہ آدمی و لعاب ولینڈ کتے کے اور حیض و نفاس و گوشت خنزیر کے سب پاک ہیں۔ فتح المغیث صفحہ ۵ شوکانی۔

مسئلہ ۲۶:۔ اگر مال تجارت ایک کروڑ روپیہ کا ہو اس میں زکوٰۃ نہیں۔ فتح المغیث صفحہ ۱۳۔

مسئلہ ۲۷:۔ زیور پہننے مردوں کو بلا زیور سونے کے درست ہیں۔ فتح المغیث صفحہ ۴۹ و ۲۰ عربی مترجم درر کو ملاحظہ کرو۔

مسئلہ ۲۸:۔ دباغت سے خنزیر کا چمڑا پاک ہو جاتا ہے کتاب کنز الحقائق صفحہ ۱۳ وحید الزمان غیر مقلد۔

مسئلہ ۲۹:۔ خنزیر کے جھوٹے میں دو قول ہیں۔ ایک میں لکھا ہے پاک اور دوسرے میں نہیں سور الکلب والخنزیر ففیہ قولان وکذا فی ریق الکلب والعرق کا السوٗر۔ کنز الحقائق وحید الزمان صفحہ ۱۳۔

مسئلہ ۳۰:۔ مال زکوٰۃ زیورات میں ہرگز نہیں اور نہ ہی مروارید جواہرات اور نہ ہی عروض میں اگرچہ یہ تجارت کے لئے ہوں۔ کنز الحقائق صفحہ ۴۵۔

مسئلہ ۳۱:۔ اگر کوئی شخص بلا فرج و دبر کے کسی اور جگہ جماع عورت سے کرے اور انزال نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ او جامع امرأۃ فیما دون الفرج او الدبر ولم ینزل۔ لم یفطر۔ وحید الزمان کنز الحقائق صفحہ ۴۸۔

مسئلہ ۳۲:۔ اگر روزہ دار چارپایہ یا لڑکی نابالغہ یا سوائے فرج عورت یا دبر کے انزال کیا یا کچھ کھایا پیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ لیکن کفارہ لازم نہ ہوگا۔ کتاب ایضاً صفحہ ۵۹۔

مسئلہ ۳۳:۔ جس عورت سے کوئی شخص زناہ کرے تو پھر اسکی لڑکی یا اسکی ماں سے نکاح کرے تو جائز ہے۔ اور اسی طرح بیٹے کی مزنیہ باپ اور باپ کی مزنیہ بیٹے پر حلال ہے۔ کتاب کنز الحقائق والزنا لا یوجب حرمۃ المصاھرۃ فتحل لہ ام المزنیۃ وبنتھا صفحہ ۶۰ مصنف وحید الزمان وقال مزنیۃ الابن الخ

مسئلہ ۳۴:۔ صرف دخول سے غسل واجب نہیں ہوتا تا وقتیکہ انزال نہ ہو کتاب بلاغ المبین از شیخ

محی الدین صفحہ ۲۲۔
مسئلہ ۳۵:۔ کتے اور سور کا لعاب اور ان کا جوٹھا پاک ہے۔ کتاب نزل الابرار جلد اول صفحہ ۴۹ و ۳۱ بحوالہ اخبار الفقیہ۔
مسئلہ ۳۶:۔ کتے کے بال پاک ہیں۔ کتاب ایضاً صفحہ ۳۰ جلد اول (یعنی نزل الابرار)
مسئلہ ۳۷:۔ کتے کو اٹھا کر نماز پڑھنا درست ہے مفسد نماز نہیں کتاب ایضاً صفحہ ۳۰۔
مسئلہ ۳۸:۔ کتا پانی میں گرے تو پانی پلید نہیں ہوتا۔ کتاب ایضاً صفحہ ۳۰۔
مسئلہ ۳۹:۔ کتے کے چمڑے کا جانماز بنانا درست ہے کتاب ایضاً صفحہ ۳۰۔
مسئلہ ۴۰:۔ خود کتا اور اسکی لعاب پاک ہے۔ نزل الابرار صفحہ ۳۰ جلد اول۔
مسئلہ ۴۱:۔ مردار اور سور کے بال پاک ہیں۔ کتاب ایضاً صفحہ ۳۰۔
مسئلہ ۴۲:۔ جس روٹی کے خمیر میں شراب کی میل ڈالی جاتی ہے وہ پاک ہے اور اسکا کھانا حلال ہے۔ صفحہ ۳۰ جلد اول کتاب ایضاً۔
مسئلہ ۴۳:۔ وطی فی الدبر کی حرمت ظنی ہے یقینی نہیں نزل الابرار جلد ۲۔
مسئلہ ۴۴:۔ گدھا یا سور اگر کان نمک میں گر کر نمک ہو جائیں تو وہ نمک پاک ہے اور اسکا کھانا حلال ہے۔ کتاب ایضاً صفحہ ۵۰ نقل از اخبار الفقیہ مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۱۹ء قلمی مضمون مولانا مولوی محمد شریف کوٹلی لوہاراں نقل از اباطیل وہابیہ۔
مسئلہ ۴۵:۔ متعہ کرنا نزدیک بعض صحابہ کے بوقت ضرورت جائز ہے۔ نعوذ باللہ۔ کتاب نزل الابرار جلد ۲ صفحہ ۳۳ تا ۳۵۔
مسئلہ ۴۶:۔ بزرگی مدینہ طیبہ کی آپکے زمانہ تک تھی اب وہ نہیں۔ فیض الباری شرح صحیح بخاری۔
مسئلہ ۴۷:۔ قرآن مجید کو قاذورات میں ڈالنا بوقت ضرورت درست ہے۔ ایسا ہی اسکو پاؤں کے نیچے رکھ کر بلند مکان سے طعام اتار کر کھانا درست ہے۔ دیکھو تحریق اوراق صفحہ ۴ و ۵ از تصنیف غلام علی بحوالہ از فصیح ۱۲۔
مسئلہ ۴۸:۔ مشرک کی اقتدا نماز میں درست ہے۔ اخبار اہلحدیث ۲۹ ستمبر ۱۹۱۵ء۔
مسئلہ ۴۹:۔ رامچندر کرشن۔ لچھمن یہ سب نبی ہیں۔ ہم کو لازم ہے کہ ہم ان کو مان لیں۔ کتاب ہدایۃ ا

مسئلہ ۵۰: اگر اجنبیہ عورت مردوں کے ساتھ نماز میں کھڑی ہو جائے۔ نماز اس عورت کی نزدیک جمہور علماء کے نہیں ٹوٹتی صفحہ ۱۵۷۔

مسئلہ ۵۱: انبیاء و اولیاء کرام کی مزارات اور بت برابر ہیں۔ ہدایت السائل صفحہ ۳۰۹ و بجلی گر جا کھی و ثنائی۔ ~~۵۱~~

مسئلہ ۵۲: باپ رضاعی کی منکوحہ بر پسر رضیع جائز ہے۔ پرچہ اہلحدیث مورخہ ۱۱ ~~۱۹۱۶~~ء۔

مسئلہ ۵۳: اگر لڑکی گود میں نہ پلی ہو یعنی دختر ربیبہ سے نکاح کرنا درست ہے۔ دیکھو فیض الباری پارہ ۲۱۔ ~~۱۱۵~~

مسئلہ ۵۴: شادیوں میں باجے بجانے اور گانا گوانا یا مزامیر درست ہیں۔ کتاب نزل الابرار صفحہ ۲۷ پرچہ اہلحدیث مورخہ ۱۴/۷ رمضان ۱۳۳۹ھ۔

مسئلہ ۵۵: تقلید آئمہ دین و میلاد و قیام میلاد مبارک و قیام میلاد و چہلم و گیارہویں و ختم خواجگان و اسقاط میت دیار سول اللہ کہنا یہ سب امور شرک و بدعت ہیں۔ دیکھو کتاب لوامع الانوار والسنۃ ضروریہ و پرچہ اہلحدیث۔

مسئلہ ۵۶: سوتیلی دادی کا نکاح پوتے کے ساتھ جائز اور درست ہے اور جو اس سے لڑکا پیدا ہو وہ بھی صحیح النسب ہے۔ دیکھو پرچہ اہلحدیث ثناء اللہ مورخہ ۴/۱۱ رمضان ۱۳۳۸ھ۔

مسئلہ ۵۷: مقلدین کو نماز کے لئے امام نہیں بنانا چاہیئے۔ چونکہ تقلید شرک ہے۔ پرچہ اہلحدیث۔

مسئلہ ۵۸: حضرت عمر بدعتی ہیں کیونکہ انہوں نے بیس رکعت تراویح کو پڑھا۔ انتقاد الرجیح صفحہ ۴۳ تصنیف سید صدیق حسن خان۔

مختصر فہرست کفریہ مولوی ثناء اللہ صاحب ایڈیٹر اخبار اہلحدیث

عقیدہ کفریہ ۱: اگر اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ قبول نہ کرے یعنی نہ بخشے تو سمجھو کہ ہمارے ہاں بیٹے لقال سے بڑھ کر منحوس و سخت ذلیل ہوگا۔ ترک اسلام تصنیف ثناء اللہ امرتسری صفحہ ۳۲ سطر ۲ نمبر ۵ مطبوعہ اہلحدیث امرتسر ۱۹۰۳ء

عقیدہ کفریہ ۲: میزان یعنی ترازوں کا صاف من وجہ انکار دیکھو ترک مطبوعہ اہلحدیث ۱۹۰۳ء سطر ۲۱ نمبر ۳۰ صفحہ ۶۷۔ القسط کا لفظ الموازین سے بدل ہے جس کے یہ معنے ہوئے کہ ہم انصاف سے ہر ایک کو اسکے عملوں کا بدلہ دیں گے۔ سورہ انبیاء۔

عقیدہ کفریہ ۳: یاجوج و ماجوج کی سد موجود ہونے سے صاف انکار ترک اسلام صفحہ ۱۳۰ و ۱۳۱ نمبر ۸۰ مطبوعہ اہلحدیث امرتسر ۱۹۰۳ء۔

عقیدہ کفریہ ۴ :۔ فرشتوں کا وجود نہیں۔ فرشتے چونکہ مجردات سے ہیں اس لئے ان کے پروں سے مراد نکے قوٰے ہیں۔ ترک اسلام صفحہ ۱۲۹ سطر ۲۱ نمبر ۸۶ مطبوعہ اہلحدیث۔

عقیدہ باطل ۵ :۔ حضرت آدم علیہ السلام سے حوا علیہا السلام کے پیدا ہونے سے صاف انکار اور آدم علیہ السلام کا انگلی کے رنگ پر پیدا ہونے کا قائل ترک اسلام اور تفسیر عربی ثنائی میں ہے صفحہ ۱۴ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا ای من جنسِہا زَوْجَہا حوا۔

عقیدہ کفریہ ۶ :۔ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قرآن کا پورا علم نہیں دیا گیا۔ تفسیر ثنائی عربی صفحہ ۷۶ نقل از القول الفاضل عبد الاحد خانپوری غیر مقلد صفحہ ۱۶۲۔

عقیدہ ۷ :۔ غلمان جنت سے انکار تفسیر ثنائی عربی صفحہ ۳۳ نقل از قول الفاضل صفحہ ۱۶۳ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ صغار ماتوا قبل البلوغ۔

عقیدہ کفر ۸ :۔ حوران جنت سے انکار۔ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ای جعلنا ازواجھم حسنا تفسیر ثنائی صفحہ ۱۵ بحوالہ القول الفاضل صفحہ ۱۶۲ خانپوری۔

عقیدہ باطل ۹ :۔ معراج کی رات میں آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خداوند کریم کو کشف کی حالت میں دیکھا۔ تفسیر ثنائی عربی صفحہ ۲۳۸ نقل از قول الفاضل صفحہ ۱۶۳۔

عقیدہ باطل ۱۰ :۔ درخت سبز سے آگ پیدا کرنا اسکے لئے کوئی خصوصیت نہیں۔ تفسیر ثنائی عربی صفحہ ۲۷۲ نقل از قول الفاضل عبد الاحد صفحہ ۱۸۰ غیر مقلد خانپوری۔

عقیدہ کفر ۱۱ :۔ اجماع صحابہ سے انکار (نقل از قول الفاضل عبد الاحد خانپوری غیر مقلد صفحہ ۲۳۲۔

عقیدہ باطل ۱۲ :۔ در قول علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی صحابی کا قول حجت نہیں۔ رسالہ مذہب اہلحدیث ثناء اللہ صفحہ ۵۹

عقیدہ کفر ۱۳ :۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ہر مخلوق کو نہ علم غیب ذاتی نہ وہبی نہ کسبی ہے (رسالہ اہلحدیث صفحہ ۱۱۔ از ثناء اللہ)

عقیدہ باطل ۱۴ :۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا فیصلہ دربارہ طلاق ثلاثہ کے وہ کوئی حکم شرعی نہیں جو مانا جائے۔ وہ حکم سیاسی ہے۔ رسالہ اہلحدیث صفحہ ۷ سطر ۵۔

عقیدہ ۱۵ :۔ جو موسیٰ علیہ السلام کے بنی اسرائیل پر بادلوں کا سایہ ہوا تھا اس سے انکار صفحہ ۴ تفسیر ثنائی نقل از اخبار الفقیہ والقول الفاضل مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۲۴ء۔

عقیدہ کفر ۱۶: حضرت ابراہیم علیہ السلام پرندہ کے زندہ کرنے سے صاف انکار تفسیر ثنائی عربی صفحہ ۱۷ نقل از اخبار الفقیہ مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۲۲ء والقول الفاضل خانپوری۔

عقیدہ کفر ۱۷: حضرت مریم علیہا السلام کے پاس بے موسم میوہ جات جو لطور معجزات آتے تھے اس سے صاف انکار دتفسیر ثنائی صفحہ ۵۶ اخبار الفقیہ والقول الفاضل۔

عقیدہ کفر ۱۸: لوح محفوظ و تقدیر الٰہی کا انکار۔ تفسیر ثنائی عربی صفحہ ۱۲۶ و ۱۰۶ و ۴۵۰ و ۳۶۹۔

عقیدہ کفر ۱۹: عذاب قبر سے انکار تفسیر ثنائی صفحہ ۱۸۹۔ القول الفاضل و اخبار الفقیہ۔

عقیدہ نمبر ۲۰: دیدار الٰہی کا بہشت میں ہونے کا انکار۔ تفسیر ثنائی صفحہ ۱۹۷۔ اخبار الفقیہ و القول الفاضل۔

ناظرین۔ یہ ہے بھائی سردار اہلحدیث کے عقائد وایمان کی مختصر فہرست جن کی وجہ سے علمائے اہلحدیث وغیرہ نے اسکو دائرہ اسلام سے خارج گن کر القاب، بدعتی و ملحد و بے دین و بے شرم و معتزلہ و کافر و زندیق و جاہل و موذی و دین فروش و فریب باز و مکار و حرام خور کے دیئے ہیں، اور مہریں بھی ثبت کر دی ہیں۔ دیکھو اربعین غزنوی صفحہ ۱۶ تا ۳۳۔ اور ان کے اسماء یہ ہیں۔ نقل از قول فاضل و کتاب اربعین غزنویہ اسوقت میرے پاس موجود ہے۔ جسکو شک ہو آکر ملاحظہ کرلے۔

مولوی عبدالجبار صاحب امرت سری۔ مولوی عبداللہ صاحب غزنوی۔ مولوی عبدالرحیم غزنوی۔ مولوی عبدالغفور صاحب غزنوی۔ مولوی عبداللہ بن عبداللہ صاحب غزنوی۔ مولوی عبدالصمد صاحب امرتسری۔ مولوی سلام الدین صاحب۔ مولوی غلام علی صاحب۔ مولوی عبدالجبار صاحب۔ مولوی محمد معصوم صاحب۔ مولوی محمد علی صاحب میرواعظ۔ مولوی عبدالحق امرتسری۔ مولوی عبدالعزیز رنیا نگری۔ مولوی احمد اللہ صاحب رئیس المحدثین استاد خود ثناء اللہ۔ حافظ عبدالمنان صاحب وزیرآبادی استاد ثناء اللہ۔ مولوی محمود الحسن صاحب محدث دیوبند و استاد ثناء اللہ۔ مولوی غلام احمد صاحب مدرس نعمانیہ لاہور۔ مولوی محمد صاحب خانپوری۔ مولوی عبدالاحد خانپوری مولوی قاضی محمد زمان صاحب راولپنڈی۔ مولوی ہدایت اللہ صدر راولپنڈی۔ مولوی غلام رسول سیدپوری مولوی گل حسن ہزاروی۔ مولوی محمد ربانی رجسٹری مولوی راولپنڈی۔ مولوی عبداللہ شاہ لالہ موسیٰ۔ مولوی حافظ عبدالباری امام مسجد اہلحدیث راولپنڈی۔ مولوی غلام محمد پشاوری۔ مولوی فضل دین چک لالہ۔ مولوی محمد ظریف ہزاروی مولوی نادر دین امام مسجد راولپنڈی۔ مولوی زاہح صاحب۔ قاضی محسن دین انبالوی۔ حافظ ظہور رمضان صاحب پشاوری عبدالکریم صاحب پشاوری۔ محمد حسن ہزاروی۔ مولوی گل محمد صاحب۔ مولوی محمد یونس صاحب گڑھی حبیب اللہ

مولوی شیخ حسین صاحب استاد صدیق حسن خان صاحب۔ مولوی احمد علی صاحب مدرس مدرسہ میرٹھ۔ مولوی قدرت شاہ صاحب ولایتی۔ مولوی محمد نعیم الدین صاحب۔ مولوی ابوالفضل الدین صاحب پنجابی حالوارد میرٹھ۔ مولوی محمد عظیم صاحب دہلوی۔ مولوی محمد اسمٰعیل فیروز پوری۔ حافظ عبدالغفور صاحب میرٹھی۔ مولوی ابوسعید محمد حسین بٹالوی۔ مولوی محمد ابراہیم بیگ پوری۔ مولوی عبدالعزیز صاحب۔ مولوی ابوالفیض احمد صاحب احمد پوری۔ مولوی سلطان محمود صاحب ملتانی۔ مولوی محمد عبدالحق صاحب ملتانی۔ مولوی عبدالتواب صاحب ملتانی۔ مولوی عبدالغفار صاحب ملتانی تاجر کتب۔ مولوی محمد یار صاحب حویلی۔ مولوی عبداللہ صاحب۔ مولوی برخوردار صاحب۔ مولوی شمس الحق صاحب۔ مولوی عبدالعظیم ریاست جموں۔ مولوی بشیر صاحب مولوی عبدالوہاب صاحب دہلوی۔ مولوی منفعت علی صاحب فتحپوری۔ مولوی عبدالغنی صاحب فتحپوری۔ مولوی عبدالرحمٰن خان دہلوی۔ مولوی احمد صاحب۔ مولوی عبدالسلام صاحب۔ مولوی سید ابوالحسن صاحب مولوی فقیر اللہ صاحب مدراسی۔ مولوی محمد صاحب مدراسی۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی۔ مولوی عبدالعزیز از لاہور مسجد چینی۔ مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی۔ مولوی عزیز الرحمٰن مفتی دیوبند۔ مولوی مرتضےٰ حسن صاحب دیوبند۔ مولوی عبداللہ صاحب ٹونکی۔ مولوی محمد سعید بنارسی۔ مولوی محمد صدیق صاحب پشاوری۔ مولوی منہاج الدین صاحب۔ مولوی عبداللہ صاحب مدرس نعمانیہ۔ مولوی محمد علاؤالدین صاحب گوجرانوالہ۔ مولوی اصغر علی روحی۔ مولوی عبدالرحیم راولپنڈی۔ میاں خدابخش بادشاہی مسجد راولپنڈی۔ محمد عبدالرحیم وارد کرٹیال۔ مولوی احمد گل روکھ۔

ناظرین! یہ احباب مولوی ثناء اللہ ایڈیٹر امرتسری کو تاج فاضلیت واسلام واہلحدیث واہلسنت وجماعت کے دائرہ سے فتوے دے کر خارج کرنے والے سبحان اللہ پھر کیا کہنا ہے۔ ایسے عالم فاضل کی فاضلیت کا ایڈیٹر صاحب کو اگر کچھ علم وعقل ہوتا تو کبھی نور حسین گرجاکھی وعبدالرحیم شاہ وعنایت اللہ گجراتی وامام خاں سوہدروی وعمرالدین سوہدروی وعمرالدین وزیرآبادی۔ واسمٰعیل گوجرانوالے وغیرہ جہلاء کے کہنے پر خادم شریعت کے درپے نہ ہوتا اور نہ ہی بزرگان خدا پر حملہ آور ہوتا اور نہ ہی کبھی کتب فقہ حنفیہ پر بہتان باندھتا اور ہم بھی پھر ایسی تکلیف کیوں اٹھاتے۔

شعر

نہ تو صدمے ہمیں دیتا نہ ہم فریادیوں کرتے ۔۔ نہ کھلتے راز سربستہ نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

لیکن سچ ہے جب سانپ کی موت آتی ہے تو رستہ میں آکر خلق خدا کو طرح طرح کی تکلیفیں دینے لگ جاتا ہے۔ ناظرین خادم شریعت خداوند کریم کو حاضر و ناظر سمجھ کر حلفاً بیان کرتا ہے کہ ثناء اللہ کے ساتھ میری کوئی عداوت نہیں۔ صرف عوام الناس کو اسکے اقوال وافعال قبیحہ سے آگاہ کرنا چاہتا ہے تاکہ اسکے دامِ تزویر سے بچیں اور صراط مستقیم پر قائم رہیں۔ اور اسکے فتوے پر کبھی اعتبار نہ کریں۔ تاوقتیکہ یہ شخص اپنے فتوائے اغلاط کو صحت نہ کرے اور توبہ نامہ شائع نہ کرے۔

مختصر سوانح عمری مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری

کتاب حق الیقین صفحہ ۵ تا ۸ تالیف حکیم مولوی ابوتراب مولوی عبدالحق صاحب ایڈیٹر اخبار اہلسنت امرتسری بایں طور ارقام فرماتے ہیں کہ مولوی ثناء اللہ کا باپ محمد خضر صاحب عالم نہ تھا۔ ایک عامی شخص تھا۔ یعنی جاہل تھا۔ سن طفولیت میں اسکا والد فوت ہو گیا۔ کشمیری ہونے سے یا کسی اور وجہ سے رفوگری کا کسب سیکھا۔ مدت تک یہی کام کرتا رہا۔ اس اثنا میں اسکو لکھنے پڑھنے کا شوق بھی ہو گیا۔ تو مولوی احمد اللہ صاحب رئیس المحدثین کے درس میں جا بیٹھا۔ اور نہایت کند ذہن اور کم فہم تھا۔ بصد مشکل شرح ملا جامی وقطبی تک وہاں کتابیں پڑھیں۔ پھر وزیرآباد میں حافظ عبدالمنان شاگرد مولوی نذیر حسین صاحب کے ہاں کچھ سبق پڑھے۔ پھر مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں کسی کتاب کا سر اور کسی کی ٹانگ پکڑ کر مدرسہ دیوبند میں جا پہنچے۔ وہاں سے بھی اسی حال سے نکلے جیسے کہ پہلے تھے الخ جس طرح کہ اپنی اخبار میں لکھا کرتے ہیں کہ ہمارے استاذ صاحب بہت کچھ سمجھایا کرتے تھے اور نصیحت فرمایا کرتے تھے لیکن مجھ پر ان کی باتوں نے کچھ اثر نہ کیا۔ افسوس صد افسوس الخ اور اخبار الفقیہ نمبر ۳۵ سنہ ۱۹۲۴ء میں نامہ نگار صاحب ثناء اللہ کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ کیا آپ اس نام کو پسند کریں گے کہ آپ کو اسی نام سے یاد کیا جائے جو پہلے مشہور تھا۔ جن دنوں آپ بچے تھے اور نئے بازار کے تھے آپ کو یاد ہو گا کہ ان دنوں آپ کو سنہ لوگ کہہ کر پکارتے تھے۔ اب تک بعض سن رسیدہ لوگ کڑہ مہان سنگھ کے رہنے والے آپ کا ذکر کرتے وقت سنہ ہی بولتے ہیں الخ اور نامہ نگار صاحب فاضل تو بہت کچھ ارقام فرماتے ہیں لیکن خادم شریعت بوجہ کسی خاص مصلحت کے ان تمام امور کو چھوڑ کر ایک اور مضمون کی طرف ناظرین کو توجہ دلاتا ہے اور خاصکر مولوی ثناء اللہ صاحب اور اسکے ہم مشربیوں کو آگاہ کرتا ہے اور پوچھتا ہے کہ رسالہ احمدی ماہواری جو دہلی سے نکلتا ہے جس کا شائع کنندہ قاسم علی ایڈیٹر اخبار الحق تمہاری نظروں سے ابتک گذرا ہے یا نہیں۔ اگر گذرا ہے

توپھر کس معنے پر اب تک تم نے سکوت کر رکھا ہے۔ یہ کیا دلیری اور حوصلہ ہے اُدھر تو خادم شریعت کے لئے اپنی اپنی قوم کو آمادۂ قتل اور بے عزت کرنے کے لئے .... گھوڑا قلم کا میدان اخبار اہلحدیث میں بے خوف وبے لگام ہوکر چل رہا ہے اور ادھر یہ سکوت لو اچھا اگر کسی صاحب سے تم نے وہ رسالہ ۱۲ سال سے چند مرتبہ شائع شدہ نہیں دیکھا تو خادم شریعت اسکی مختصر عبارت بطور خیر خواہی مشتے نمونہ از خروارے لکھ دیتا ہے۔ بقول شخصے نقل کفر کفر نباشد۔ وہو ہذا۔

رسالہ احمدی جلد اول نمبر ۵ صفحہ ۸۹ بابت ماہ مئی ۱۹۱۱ء سے ایک مضمون بنسبت ثناء اللہ صاحب سردار اہلحدیث کے بایں طور مسطور ہے کہ مشتہر نے صفحہ ۴ میں تین سوال بغرض حصول جواب علمائے اہلحدیث سے کیے ہیں۔ جنکا ذکر خالی از دلچسپی نہیں۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بتہ منڈا حاصل کرنے کے لئے سفر میں چلا گیا۔ اس کے بعد لسو کے کاٹنے سے اس کی زوجہ نے ایک بچہ جنا اور مولود مسعود سن شعور کو حاصل کرنے کے بعد علم وفضل سے بھی مزین ہوگیا تو ایسا شخص مقتدائے قوم یا امام بن سکتا ہے یا نہیں۔

ع۲:۔ چند ایسے اشخاص جو بچپن میں ناجائز امور کے مرتکب (یعنی دطی کرتے رہے ہوں) اور ان کے استاد یا دوسرے دوست انکے ناجائز افعال کے ارتکاب سے متہم ہوچکے ہوں کیا ایسے اشخاص یا منجملہ ان کے کوئی شخص دنیا کے نصرت اسلام کا مستحق ہے کیا ایسے شخص کا فتوے یا ایسے شخص کی اقتدا شرعا درست ہے۔ ہرگز نہیں۔

ع۳:۔ پس بسبب۔ تہذیب کے برخلاف ہونے کے نہیں لکھا گیا۔

پس ناظرین اس فرقہ ضالہ کے حالات رسالہ مذکور کے صفحہ ۹۷ سے لے کر صفحہ ۱۰۳ تک ملاحظہ کرکے خود انصاف کریں۔ اور دیکھ لیں کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کیسی پاکدامنی کے خوشہ چین ہیں۔

گر خدا خواہد کہ پردہ کس درد ✽ میلش اندر طعنۂ پاکاں کند

مسئلہ:۔ فرقہ وہابیہ کے پیچھے نماز پڑھنا ہرگز جائز نہیں۔ چونکہ یہ فرقہ اہلسنت وجماعت سے خارج ہے اور ضال مضل ہے۔ چنانچہ ان کے عقائد ومسائل کی فہرست نمبر وار اوپر گذر چکی ہے اور باقی مفصل ذکر سلطان الفقہ فتاوے نظامیہ میں ملاحظہ کریں۔

مسئلہ:۔ انبیاء علیہم السلام واولیاء عظام کے مزار مقدسہ پر گنبد بنانا شرعاً مستحسن امر ہے۔ اور اس سے انکار کرنا محض جہالت ہے۔ اور اسکے جواز پر یہ دلائل ہیں لما مات الحسن بن علی ضربت امرأة القبة علی قبرہ سنة یعنی جب فوت ہوئے حسن بن علی رضی اللہ تعالے عنہ تو ان کی زوجہ صاحبہ نے ان کی قبر پر سا

پھر خیمہ کھڑا رکھا۔ نقل از بخاری باب الجنائز۔ پس اگر یہ شرعاً ناجائز تھا تو اسوقت کے بہادران اسلام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس فعل سے کیوں نہ ان کو منع کیا یا توبیخ کی اور کتاب عینی شرح صحیح بخاری جلد ۴ صفحہ ۱۴۹ میں لکھا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے حضرت زینب بنت جحش کی قبر پر اور حضرت محمد حنفیہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر قبہ کھڑا کیا۔ اور حضرت عثمان بن مظعون کی قبر بہت اونچی تھی جس پر نوجوان بہادر کود کر اس قبر شریف پر تجاوز نہ کر سکتا تھا۔ اور مرقات شرح مشکوٰۃ تحت حدیث ان یجصص القبور کے لکھا ہے وقد اباح السلف البناء قبر المشائخ والعلماء المشهورين ليزورهم الناس ويستريحوا بالجلوس فيه واما المتاخرون فقد استحسنوا الخ اور کتاب شرح برزخ و شامی جلد اول و کشف النور و مجمع البحار جلد ۲ صفحہ ۱۸۷ میں بایں طور مسطور ہے فبناء القباب علىٰ قبور العلماء والاولياء والصلحاء امر جائز اذا قصد بذالك التعظيم الخ۔

اور میزان شعرانی صفحہ ۱۹۰ میں ہے کہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب میں قبر پختہ بنانا جائز ہے۔ ہاں البتہ قبر کا اندرون پختہ بنانا جائز نہیں۔ چنانچہ فتاوےٰ سراجیہ وغیرہ میں مسطور ہے۔

پس ان تمام دلائل سے ثابت ہوا کہ قبور انبیاء علیہم السلام اور اولیاء عظام پر قبہ بنانا جائز اور درست ہے اور ان کو گرانا اور بے حرمتی کرنا حرام ہے اور منع ہے اور جن حدیثوں سے قبوں کے گرانے کا حکم ثابت ہوتا ہے وہ قبور مشرکین کی تھیں جو کہ تصویر کی صورت میں بنی ہوئی تھیں۔ کسی مسلمان کی قبر نہ تھی۔ دیکھو کتاب جوہر نقی۔

اور باقی مفصل ذکر سلطان الفقہ در رسالہ السیف البناء میں ملاحظہ کریں۔

ابیات

ہو وے شوکت دین کی جس کام میں	اور مستحسن ہو وہ اسلام میں
بولتا ہے بدعت اسکو برملا	دیکھئے نجدی وہابی بے حیا
اے میرے سنت جماعت بھائیو	بات نجدی کی نہ ہرگز مانیو
دائرہ سنت سے خارج ہے یقیں	فرقہ نجدی شیطان اللعین

نوٹ:۔ دیوبندی علماء وادلہ شرعیہ سے جواب دیں کہ یہ اشعار مطابق شریعت ہیں یا کہ خلاف اور کیا ان سے فتوےٰ رشیدیہ اور براہین قاطع کی تردید ہوتی ہے یا نہیں۔

مرثیہ مولوی رشید احمد صاحب از قلم مولوی محمود الحسن صاحب مرحوم استاذ الکل،

دیوبندی حضرات وناظرین ومناظرین ذرا غور سے ملاحظہ فرمائیں ....

مسیحائے زماں پہنچا فلک پر چھوڑ کر سب کو — چھپا چاہ لحد میں وائے قسمت ماہ کنعانی

الٰہی کیا کریں کیونکر سنیں وہ لحن داؤدی — خدایا کس طرح آوے نظر وہ شکل نورانی

حوائج دین و دنیا کے کہاں لے جائیں ہم یارب — گیا وہ قبلۂ حاجات روحانی و جسمانی

رقابِ اولیاء کیوں خم نہ ہوتیں آپ کے آگے — وہ شہباز طریقت تھے محی الدین جیلانی

خلا ان کا مربی وہ مربی تھے خلائق کے ! — میرے مولا میرے ہادی تھے بیشک شیخ ربانی

جدہر کو آپ مائل تھے ادھر ہی حق بھی دائر تھا — میرے قبلہ میرے کعبہ تھے حقانی سے حقانی

ہدایت جس نے ڈھونڈی دوسری جگہ ہوا گمراہ — وہ میزاب ہدایت تھے کہیں کیا نص قرآنی

ہو سینہ جس کا مصباح نبوت کے لئے مشکوٰۃ — بجز مہدی نیابی این چنیں ہادی حقانی

جہاں تھا آپ کا ثانی وہیں جا پہونچے خود حضرت — کہیں کیونکر بھلا کس منہ سے مولانا تھے لاثانی

شہید و صالح و صدیق ہیں حضرت باذن اللہ — حیات شیخ کا منکر ہو جو ہے اس کی نادانی

رہے منہ آپ کی جانب تو بعد ظاہری کیا ہے
ہمارے قبلہ و کعبہ ہو تم دینی و ایمانی

جلد چہاردہم تمام شد

تصحیح کنندہ فقیر ابو المنصور محمد صادق قادری رضوی غفرلہٗ